



محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرے شوہر مرزا محمد اقبال ولد میاں جلال دین نے ایک دفعہ جھگڑنے پر مجھے طلاق دی۔ پھر محلہ داروں نے صلح کرادی پھر کچھ عرصہ بعد دو انکھی طلاقیں دے دیں۔ اس کے بعد پھر صلح ہو گئی اور اب 15/5/99ء کو طلاق ثلاثہ تحریر کر دیں۔ پھر اس کے بعد ایک تبلیغی مولوی صاحب کے ذریعے 14/7/99ء کو ہمارا نکاح پڑھ دیا گیا کتاب وسنت کی رو سے ہماری صحیح راہنمائی کریں (ثینہ عبد الرحیم مکان نمبر 90 گلی نمبر 60 محمدی محلہ وسن پورہ لاہور)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بشرط صحت سوال مرزا محمد اقبال ولد میاں جلال الدین نے وقفہ بعد وقفہ تین طلاقیں دے دی ہیں جس کی بنا پر ثینہ عبد الرحیم بنت عبد الرحیم اس پر حرام قطعی ہو چکی ہے پہلی دفعہ شوہر نے ایک کلمہ طلاق کہا جس کی بنا پر ایک طلاق رجعی واقع ہوئی اس کے بعد دونوں میاں بیوی میں صلح ہو گئی عابد بٹ وغیرہ پڑوسی کی بنا پر باہم رضامندی ہو گئی دونوں میں علیحدگی نہ ہوئی پھر دوبارہ جھگڑا ہوا تو شوہر نے بیک وقت طلاق طلاق کہا یہ دوسری طلاق رجعی ہے اور مجلس واحدہ کی متعدد طلاقیں ایک طلاق رجعی ہوتی ہیں۔ پھر آپ لوگوں کی صلح ہو گئی اور 15/5/99ء کو جو طلاق نامہ تحریر کیا گیا اور اس میں مجلس واحدہ میں سہ بار طلاق کا ذکر ہے یہ آخری طلاق ہے جس کے بعد رجوع کی گنجائش نہیں۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے :

الطَّلَاقُ تَرْکِ ابْنِ فَاَسَاکَ بِعَرُوفٍ اَوْ تَرْسُخٍ بِاَسْبَابٍ وَلَا تَحِلُّ لَکُمْ اَنْ تَاْتُوْهُنَّ اَعْمَاءَ اَوْ تَشْهُوْنَّ شَیْءًا اِلَّا اَنْ یَّکُوْنَا اَلَا تُلَیْمُہَا عُدُوْ اللّٰہِ فَاَنْ یَّخْتُمَ اَلَا تُلَیْمُہَا عُدُوْ اللّٰہِ فَاَنْ یَّکُوْنَا عَلَیْہَا فَاِتْحَتَ بِہِ تَمَکْتُ عُدُوْ اللّٰہِ فَاَنْ تَحْتَدَّہَا مِنْ یَحْتَدُّہَا عُدُوْ اللّٰہِ فَادْنٰکَ مِنْ الظَّالِمِۃِ ... سورۃ البقرۃ ۲۳۹

"یہ طلاقیں دو مرتبہ ہیں، پھر یا تو پہلی سے روکنا یا عہدگی کے ساتھ چھوڑ دینا ہے اور تیسری حلال نہیں کہ تم نے انہیں جو دے دیا ہے اس میں سے کچھ بھی لو، ہاں یہ اور بات ہے کہ دونوں کو اللہ کی حدیں قائم نہ رکھ سکنے کا خوف ہو، اس لئے اگر تیسری ڈر ہو کہ یہ دونوں اللہ کی حدیں قائم نہ رکھ سکیں گے تو عورت رہائی پانے کے لئے کچھ دے ڈالے، اس میں دونوں پر گناہ نہیں یہ اللہ کی حدود ہیں خبردار ان سے آگے نہ بڑھنا اور جو لوگ اللہ کی حدوں سے تجاوز کر جائیں وہ ظالم ہیں"

اس آیت کریمہ میں اللہ وحدہ لا شریک نے دو جہی طلاقوں کا ذکر کیا ہے جن میں دوران عدت مرد کو حق رجوع ہے اور اگر اس طلاق کے بعد عدت گزر چکی ہو تو تجدید نکاح ہوتا ہے یہاں کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَلَیْسَ لَکُمْ عَلَیْہُمْ اَنْ یَّزُوْا مِنْ اٰیٰتِ اللّٰہِ فَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ اٰیٰتِ اللّٰہِ فَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ اٰیٰتِ اللّٰہِ فَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ اٰیٰتِ اللّٰہِ فَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ اٰیٰتِ اللّٰہِ فَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ اٰیٰتِ اللّٰہِ ... سورۃ البقرۃ ۲۳۲

"اور جب تم اپنی عورتوں کو طلاق دو اور وہ اپنی عدت پوری کر لیں تو انہیں ان کے خاوندوں سے نکاح کرنے سے نہ روکو جب کہ وہ آپس میں دستور کے مطابق رضامند ہوں۔ یہ نصیحت انہیں کی جاتی ہے جنہیں تم میں سے اللہ تعالیٰ پر اور قیامت کے دن پر یقین و ایمان ہو، اس میں تمہاری بہترین صفاتی اور پاکیزگی ہے۔ اللہ تعالیٰ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے"

معلوم ہوا کہ اختتام عدت پر رجعی طلاقوں میں نکاح پڑھا جاتا ہے لیکن مذکورہ صورت حال میں یہ مواقع اور (Chances) ختم ہو چکے ہیں اور تیسری بار طلاق دی جا چکی ہے جس کے متعلق اللہ تبارک و تعالیٰ کا ارشاد ہے :

فَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ اٰیٰتِ اللّٰہِ فَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ اٰیٰتِ اللّٰہِ فَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ اٰیٰتِ اللّٰہِ فَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ اٰیٰتِ اللّٰہِ فَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ اٰیٰتِ اللّٰہِ ... سورۃ البقرۃ ۲۳۰

"پھر اگر اس کو (تیسری بار) طلاق دے دے تو اب اس کے لئے حلال نہیں جب تک وہ عورت اس کے سوا دوسرے سے نکاح نہ کرے، پھر اگر وہ بھی طلاق دے دے تو ان دونوں کو میل جول کر لینے میں کوئی گناہ نہیں بشرطیکہ یہ جان لیں کہ اللہ کی حدوں کو قائم رکھ سکیں گے، یہ اللہ تعالیٰ کی حدوں میں جنہیں وہ جانتے والوں کے لئے بیان فرما رہا ہے۔"

اور وہ اسے اپنی مرضی سے طلاق دے دے یا وہ فوت ہو جائے تو عدت گزارنے کے بعد یہ آپس میں اس شرط پر جمع ہو سکتے ہیں کہ انہیں یقین ہو کہ اب حدود اللہ کی مخالفت نہیں کریں گے اور احکام شرعی نہیں پھلانگیں گے۔ اور یہ دوسرے شوہر سے نکاح لینے کی نیت سے ہونہ کہ وقتی اور عارضی نکاح، جو نکاح صرف اس غرض سے کیا جائے کہ کچھ دنوں بعد طلاق لے کر پھر پچھلے شوہر سے نکاح کر لیں تو یہ حلال ہے جو شریعت اسلامیہ میں حرام ہے آپ کا بیعتی وغیرہ میں ارشاد گرامی ہے :

"فَمَنْ اَلْفَلَ فَلَ، وَ اَلْفَلَ زَ"

"حلالہ کرنے اور کروانے والے پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو۔"

لہذا یمینہ عبدالرحیم مرزا محمد اقبال پر فطعی طور پر حرام ہو چکی ہے ان میں علیحدگی ضروری ہے۔ طلاق ثلاثہ کے بعد جو 14 جولائی کو نکاح پڑھا گیا وہ بالکل عبث و حرام ہے اس کی کوئی شرعی حیثیت نہیں۔ نکاح خواں کو بھی اللہ وحدہ لا شریک کے حضور معافی مانگنی چاہیے اور ان دونوں میں بھی تفریق کرا دینی چاہیے۔

حد ما عہدی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

جلد 2 - کتاب الطلاق - صفحہ نمبر 428

محدث فتویٰ

